پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

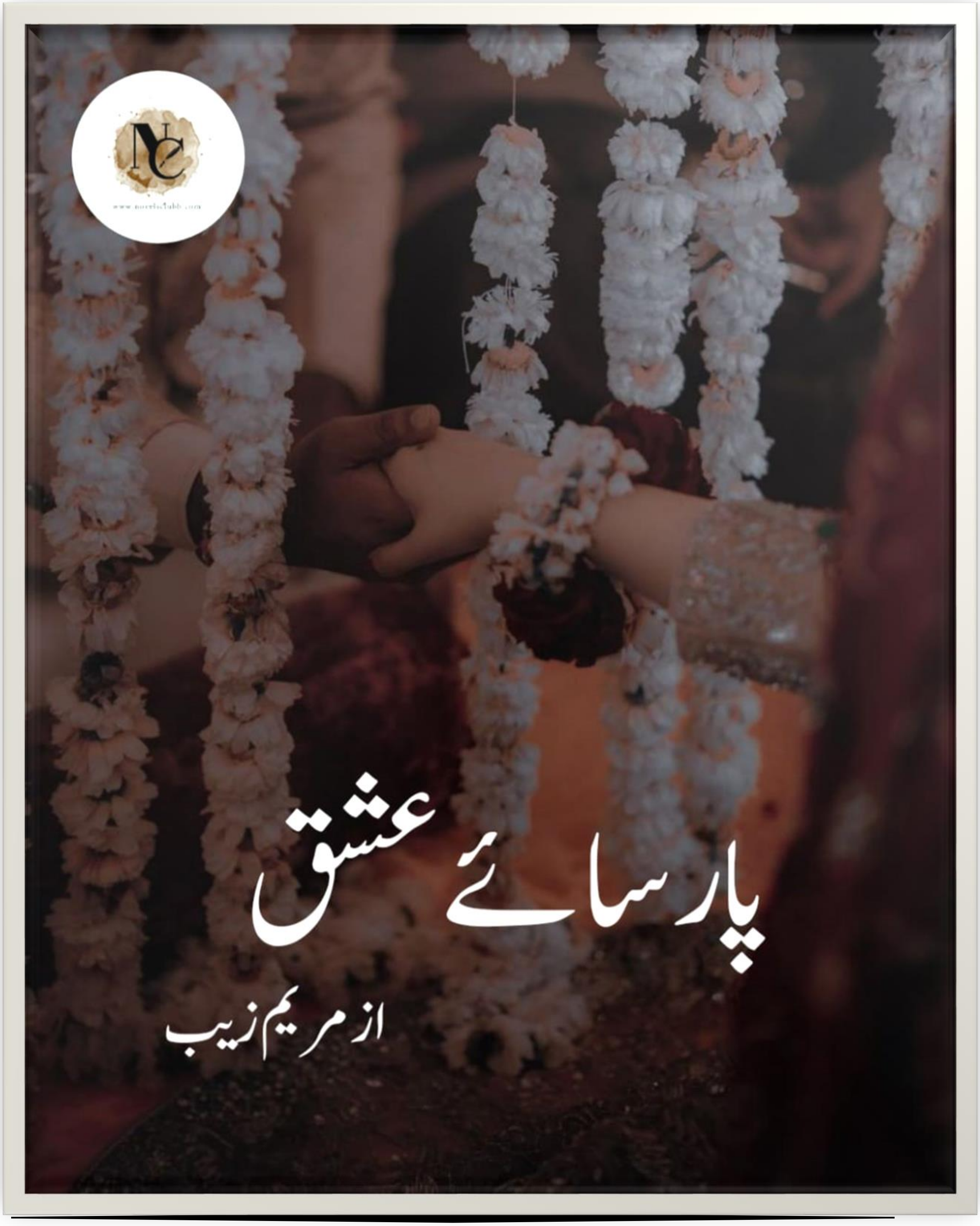

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

پارسائے عشق

از مریم زیب

قسط نمبر:13

تیاریاں تقریباً مکمل ہو چکی تھیں۔بس چھوٹی موٹی چیزیں رہتی تھیں۔وہ تو پھر چلتی ہی رہتی ہیں شادی والے گھروں میں آخری دن تک کچھ نہ کچھ رہتا ہے۔دو دن بعد ولیمہ تھا۔انویٹیشن سب کو جا چکے تھے۔ہر کوئی یہاں سے وہاں وہاں سے یہاں سر کھپا رہا تھا مگر اس تیزی اور جلد بازی میں بھی ایک سکون سا تھا۔آخر کو خاندان کی خوشی کی بات تھی۔

سنی کو عرِّف بیگم نے کال کر کے جلدی آنے کو بولا تھا مگر بقول اس کے اسے بہت کام تھا اور وہ بہت مصروف تھا اس لیے وہ مشکل سے ہی ایک دن پہلے پہنچے گا۔وہ چاہتا نہیں تھا کہ وہ حجاب کا سامنا کرے۔

پتا نہیں مگر اس سب معاملے میں وہ خود کو زمہ دار ٹھرا رہا تھا۔وہ اس سے محبت کرتا تھا اور وہ کسی اور سے اور جانتے ہوئے بھی وہ اس کیلئے کچھ نہیں کر پایا۔اس کے دماغ میں بس یہی تھا کہ وہ خوش نہیں ہے تو وہ بھی اس کو پا کر کیسے خوش رہے گا۔اس کے دماغ میں وہ ہو گی اور اس کے دماغ میں۔۔۔ خیر وہ یہ باتیں سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا اسے بس اپنی محبت سے دستبردار ہونے تھا اور اسے دل و دماغ سے نکالنا تھا۔شاید یہی سب کیلئے بہتر تھا،،

www.novelsclubb.com

مگر شاید یہاں وہ غلط تھا۔۔۔

--

اسلام علیکم بابا کیسے ہیں؟"

وعلیکم السلام مصحب بیٹا کیسے ہو؟اتنے دنوں بعد رابطہ کیا تم نے۔"ضعیف سی آواز فون کے اسپیکر میں گونجی تھی۔

جی بس تھوڑا مصروف تھا۔آپ کو کچھ بتانا تھا تو سوچا کال کر لوں۔"لاونج کے دروازے پہ کھڑے باہر کی جانب کو رخ کیے وہ فون پہ مصروف دکھائی دے رہا تھا۔پیچھے عرِؔف بیگم ملازمہ کے ساتھ بیٹھے کپڑے پھیلائے ان پے تبصرے کر رہی تھیں۔کچھ سوٹ اٹھا کر دیکھ کر خوش ہوتیں اور کچھ کو دیکھ کر ناک سکڑ کر واپس رکھ دیتیں۔

جی بیٹا بولو سب خیریت تو ہے ناں؟"

جی جی بابا سب خیر ہے وہ آپ کو بتانا تھا میری شادی ہو رہی ہے۔" اس نے کہہ کر ایک نظر پیچھے بیٹھی اپنی مصروف ماں کو دیکھا اور واپس مڑ گیا۔ ڈھیلے ڈھالے ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس، پاؤں میں سلیپرز پہننے وہ ہلکے ہلکے قدم لیتا لان کی طرف بڑھا۔

اوہ ماشاءاللہ یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے بیٹا اللہ تمہاری زندگی میں سکون دے اور خوشیوں سے بھر دے۔ آمین۔"

آمین۔" ایک ہاتھ سے فون پکڑے دوسرا جیب میں اڑسے وہ مخصوص انداز میں گھوم رہا تھا۔ "لیکن میں چاہ رہا تھا آپ بھی شرکت کر لیتے تو۔۔۔"

ضرور کرتے بیٹا لیکن۔۔۔ خیر تم خوش رہا کرو ہمارے لیے بس یہی کافی ہے۔ یہ بتاؤ واپسی کا کیا ارادہ ہے کب آنا ہے؟"

یہی شادی کے کچھ دنوں بعد آؤں گا اپنی بیوی سے آپ کو ملواؤں گا۔ وہ شک کرتی ہے میں اتنا عرصہ کس کے ساتھ رہا۔" اس کے کہنے پر ان کی ضعیف سی ہنسی نکلی

www.novelsclubb.com

تھی۔فائز کے لب مسکراہٹ میں بدلے تھے اتنا عرصے بعد ان کی ہنسی سنی تھی اس نے۔

اس کا شک کرنا بنتا بھی ہے تم حد سے زیادہ مشکوک لگتے ہو۔"ہنسی کے درمیاں میں انھوں نے کہا۔

اب آپ تو ایسا نہ کہیں۔" گھاس پہ پاؤں سے ٹھوکر مارتے اس نے یونہی اچانک اوپر دیکھا تو سامنے سے منت چلتی ان کے گھر کی طرف ارہی تھی۔

چلیں بابا اماں اور اپنا خیال رکھیے گا میں پھر کال کروں گا۔اللہ حافظ۔"

اللہ حافظ۔"ان کا جواب سنتے ہی اس نے فون کان سے ہٹا کر جیب میں اڑسا۔اور دونوں ہاتھ جیبوں میں ڈالے منت کی طرف دیکھا۔وہ جو اس کو دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔

یہ تم کس سے اتنا مسکرا مسکرا کر بات کر رہے تھے؟" خالص بیویوں والا روپ اپنائے دونوں ہاتھ کمر پر رکھے اس نے سختی سے پوچھا۔

تمہارے علاوہ میں سب سے مسکرا کر بات کرتا ہوں۔"

ہاں میرے ساتھ تو کانٹے لگے ہوئے ہیں ناں مجھ سے کیوں مسکرا کر بات کرو گے۔ مسکرا کر بات کرنے کیلئے تو رکھی ہوں گی ناں۔" آنکھیں گھما کر بات کرتی وہ اسے کارٹون لگی۔

ہاں رکھی تو ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک بھی تمہاری طرح زبان دراز اور پھٹا اسپیکر نہیں ہے۔ان کو سنو تو پتا چلے تمہیں دھیمے لہجے میں بات کرنا کسے کہتے ہیں اتنی شیریں زبان اور کیا مٹھاس ہوتی ہے لہجوں میں۔ آہ۔" وہ مزے سے کہتا اسے اندر تک جلا گیا تھا۔

تم ایک بار شادی ہو لینے دو تمہارے سارے جامِ شیریں تو میں نے اٹھا کر پھینکنے ہیں کہیں۔" اسے گھور کر کہتی وہ اسے ہنسنے پر مجبور کر رہی تھی مگر وہ ضبط کر گیا۔اس وقت ہنستا تو شادی تک وہ مشکل سے زندہ رہتا۔

چلو بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی اس وقت یہاں کیا لینے آئی ہو شرم کرو دلہن بننے جا رہی ہو تم اور سسرال میں گھوم رہی ہو۔ لڑکیاں شادی سے کچھ دن پہلے اپنی شکل نہیں دکھاتیں کسی کو اور ایک تم ہو سینہ تان کے گھوم رہی ہو ہر طرف۔"

ہاں تو دلہن ہوں تو کیا شاپنگ بھی نہ کروں اب۔"

کیا مطلب شاپنگ تم نے کی تو تھی۔" وہ حیرانگی سے گویا ہوا۔

ہاں کی تھی لیکن ساری تو مکمل نہیں ہوئی تھی ناں۔اسی لیے بلانے آئی ہوں چلو ساتھ۔"

اے پاگل ہو گیا میں آج نہیں جا رہا تمہارے ساتھ گھماتی رہتی ہو ہر طرف لیتی کچھ ہو نہیں تم اور میں مصروف ہوں مجھے اپنے کام کے سلسلے میں جانا ہے کہیں۔"

ارے آج نہیں گھماوں گی ناں زیادہ آج میری دوست اور اس کی امی نے بھی چلنا ہے اور دیکھو بھائی اور بابا دونوں گھر نہیں ہیں ورنہ تمہاری منتیں نہ کرتی میں۔" فائز نے کچھ سوچ کر سر ہلایا۔

ٹھیک ہے چلتا ہوں لیکن میں ساتھ نہیں رکوں گا تمہیں ڈراپ کر دوں گا پھر ایک دو کام نپٹانے ہیں مجھے پھر جب تم فارغ ہو جاؤ گی تو کال کر دینا میں لینے آجاؤں گا۔"

ہاں یہ سہی ہے چلو پہلے حجاب اور اس کی امی کو پک کرنا ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہاں حجاب تیار ہو تم ؟میں بس لینے آرہی ہوں تمہیں۔"فرنٹ سیٹ پر بیٹھے فون کان سے لگائے وہ حجاب سے مخاطب تھی۔پھر کچھ سن کر "ہوں" کرتی اس نے فون رکھا۔

یہ وہی ہے ناں جس نے مجھے کہیں دیکھا تھا؟"مصروف سے انداز میں گاڑی چلاتا وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔

ہاں وہی ہے۔"

بہت تیز نظر ہے اس کی تو۔"

ہاں میں اس کی جگہ ہوتی تو میں تو کبھی نہ پہچان پاتی۔"

www.novelsclubb.com

تم کم عقل جو ہو۔"

اس میں عقل کہاں سے آگئی بھئی میں بس دھیان نہیں دیتی فضول باتوں پہ۔"

بحث کرتے کرتے وہ لوگ حجاب کے گھر پہنچ گئے تھے۔گاڑی بالکل گیٹ کے سامنے کھڑی تھی۔منت نے ہاتھ آگے بڑھا کر ہارن کیا تھا۔

مجھے فضول کہہ رہی ہو؟"فائز نے چیونگم چباتے رخ اس کی جانب کر کے پوچھا تھا۔

ارے پاگل حجاب کی جگہ میں ہوتی تو تم میرے لیے فضول ہی ہوتے ناں۔"اور یہ بات چل کر آتی ہوئی حجاب کے کانوں میں پڑی تھی۔

فضول؟؟فائز؟؟حجاب کیلئے؟؟

وہ استہزائیہ ہنسی ہنسی۔دل کہیں بہت دور بے دردی سے ٹوٹا تھا۔آنسوؤں کا گولا گلے میں اٹکا تھا۔مگر وہ ضبط کرتی آگے بڑھی وہ منت تھی فائز کی بیوی وہ یہ سب کہہ سکتی تھی۔

گھٹی گھٹی سی آواز میں سلام کرتی وہ گاڑی میں بیٹھی تھی۔

کیا ہوا آنٹی نہیں آرہیں؟"

نہیں ان کی طبیعت زرا خراب ہے اور ان کو کچھ کام بھی ہے تو اس لیے۔"

آ چلو کوئی بات نہیں تم ہی کر لینا ان کی بھی۔"

ہمم"

پھر اس کے بعد صرف منت ہی باتیں کرتی رہی تھی کبھی فائز سے تو کبھی حجاب سے وہ دونوں تو بس اس کی باتوں کا جواب دے رہے تھے۔

مال پہنچتے ہی فائز انہیں ڈراپ کر کے نکل گیا۔ وہ دونوں وہاں شاپنگ کرتی رہیں۔

www.novelsclubb.com

یار چھٹیوں کیلئے بھی اپلائی کرنا ہے باقی سب کی تو خیر ہے سر انصر مسئلہ کریں گے۔"راحت منت اور حجاب کے پاس پہنچ گئی تھی اسے بھی شاپنگ کرنی تھی آخر کو اس کی دوست کی شادی تھی۔

مال میں معمول کی طرح لوگوں کا ہجوم تھا۔اس سب میں وہ فوڈ کارنر میں کسی ٹیبل پر بیٹھی تھیں۔شاپنگ بیگز کے ڈھیر ان کے ارد گرد نیچے زمین پر پڑے اس بات کا ثبوت دے رہے تھے کہ کچھ ہی منٹ پہلے وہ کس بے دردی سے پورے مال کو اوپر سے نیچے کھنگال چکی ہیں۔

ہاں وہ تو ہیں ہی سڑو مجھے تو شروع دن سے ہی اچھے نہیں لگے تھے یاد ہے کیسے بے عزت کیا تھا انہوں نے پہلے دن ہی۔"راحت نے ناک چڑاتے ہوئے بولا۔

ہاں تو تمہاری حرکتیں ہی ایسی تھیں اور مجھے یہ بتاؤ تمہیں کوئی اچھا لگتا بھی ہے یونی میں ؟سب کے تو نقص نکالتی رہتی ہو تم۔"حجاب نے اس کی بات کا جواب دیا۔

ہاں جو اچھے لگتے تھے ان کے ولیمے کیلئے ہی شاپنگ کرنے آئی ہوں۔"اس سے دکھ بھری آواز میں کہا تو منت کا قہقہہ گونجا۔حجاب تو مسکرا بھی نہ سکی۔

ویسے یار فائز سر چلے جائیں گے تو پھر کون آئے گا انکی جگہ۔"

پتا نہیں کوئی شہر یار سر آرہے ہیں۔اللہ ہی جانے۔"

ہاں کوئی بھی آئے بس ہینڈ سم ہونا چاہئے۔"

اللہ کا خوف کرو لڑکی نکاح میں ہو تم کسی کے اور ہمیشہ دوسروں کی طرف دیکھتی رہتی ہو۔"منت نے اسے ڈپٹا۔

ارے شکر ہے یاد کروا دیا اس کی تو خبر لوں میں آج کل پتا نہیں کدھر غائب ہوا رہتا ہے۔"کہتے ساتھ ہی اس نے فون نکالا اور تیزی سے اس پر انگلیاں چلانے لگی منت نے افسوس سے سر ہلایا۔اس کا کچھ نہیں ہو سکتا۔

اکراش کو بھی بلا لیتے ناں یار وہ بھی آجاتی۔"فون سے فارغ ہوتے ہی اس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں لیکن وہ ماہ نور کے ساتھ جائے گی اس نے بولا تھا۔"منت نے جواباً کہا۔

چلو یہ بھی ٹھیک ہے۔"

پھر اچھی خاصی شاپنگ کرنے کے بعد اس نے فائز کو کال ملائی تھی جو اسے تھوڑی ہی دیر میں لینے آگیا تھا۔راحت خود سے چلی گئی تھی جبکہ وہ حجاب کو ڈراپ کرنے کے بعد واپس گھر آگئی تھی۔جو کہ لائٹنگ سے جگمگا رہا تھا۔دور سے ہی دیکھنے پر معلوم ہو جاتا تھا کہ اس گھر میں شادی کا سماں ہے۔

اکراش بھی وہیں موجود تھی وہ اور ماہ نور کچھ کپڑوں کو پیک کر رہی تھیں اور کچھ کو استری کرنے کے لیے سائیڈ پہ الگ کرکے رکھ رہی تھیں۔اندر گھر پورا پھولوں سے سجا ہوا تھا لڑیاں دیواروں پر لٹکی ہوئی تھیں کچھ ریکنگ کے ساتھ لپٹی ہوئی تھیں۔حِفصہ بیگم اپنی بہن کے پاس گئی ہوئی تھیں جبکہ آمنہ اپنے کمرے میں گھسی ہوئی تھی۔منت نے آتے ساتھ ہی ان کو اپنی شاپنگ دکھائی تھی۔جس کی اس کو پزیرائی بھی ملی تھی۔

وہ دن آگیا تھا جس کا سب کو انتظار تھا۔سارے اس وقت شادی حال میں موجود تھے جبکہ منت فلحال برائیڈل روم میں موجود تھی تھوڑی دیر بعد ہی اس کو لا کر فائز کے پہلوؤں میں بٹھایا گیا تھا۔

گہری بڑی آنکھیں آج میک اپ کی تہہ میں چھپیں اور بھی خوبصورت لگ رہی تھیں۔کالے لمبے بال آج مخصوص خوبصورت انداز میں بندھے ہوئے تھے۔پیچ کلر کی ہیوی میکسی میں ملبوس وہ خوبصورت ترین لگ رہی تھی۔ہائی ہیلز پہنے ہاتھوں کو مہندی سے سجائے منت رحمان پاشا آج فائز احمد کی دلہن بن کر تیار بیٹھی تھی۔

وہ خوبصورت لگ رہی تھی حد سے زیادہ خوبصورت۔اس کو لگنا ہی تھا۔وہ منت تھی منت رحمان پاشا مسز فائز احمد۔

وہ اس شخص کی بیوی تھی جس کو پانے کیلئے نا جانے کتنی عورتوں نے جتن کیے ہوں گے۔وہ خوش قسمت تھی اسے وہ ملا۔یہ اس کی قسمت تھی،اس کا نصیب تھا اور اس نے کیا ہی نصیب پایا تھا۔واللہ۔

حال میں تمام لوگ موجود تھے۔دوست احباب سب لوگ۔ہر چہرے پہ مسکراہٹ تھی۔کچھ پر مصنوعی ہی سہی مگر تھی ضرور۔منت کے پہلو میں بیٹھا فائز اسے آج مکمل کر رہا تھا۔تھری پیس سوٹ پہنے بال پیچھے کو سیٹ کیے منت کو وہ بس اپنا دولہا لگا۔

مجھے معلوم نہیں تھا میک آپ اتنی طاقت رکھا ہے کہ کسی کو خوبصورت بنا سکتا ہے۔" فائز نے جھک کر اس کی جانب منہ کر کے کہا۔

اور مجھے معلوم ہے کچھ لوگ سرجری بھی کروالیں تب بھی ان کو فرق نہیں پڑے گا۔" منت نے اپنے تاثرات چھپا کر دانت پیستے ہوئے کہا۔

ہاں کیونکہ وہ قدرتی حُسن رکھتے ہیں۔"

اللہ خوشیاں دے خوش فہمیاں نہ دے فائز بھائی۔" ماہ نور نے وہیں سے اس کا جملہ اچک لیا تھا۔ فائز ہنس دیا۔

اب جن کے اپنے شوہر کارٹون جیسے ہوں گے وہ بھی ہمیں یہ بولیں گے واہ۔" مکرم بھی اسٹیج پر آچکا تھا اس لیے اس نے اسے سنانے کیلئے بولا۔

میرے شوہر بہت پیارے ہیں اچھا۔" ماہ نور نے منہ ایک سائیڈ کو کھینچتے ہوئے کہا۔

مکرم کو وہ اس وقت بہت کیوٹ لگی۔

www.novelsclubb.com

اللہ پھر آپ کی طرف بھی خوش فہمیاں کم ہی نازل کرے۔"

کیا ہو رہا ہے یہاں۔۔۔۔ارے سر جی آج تو آپ بڑے پیارے لگ رہے ہیں۔" راحت نے معمول کے مطابق اپنی آواز سے اپنے ارد گرد کے حشرات الارض کو بھی اپنی جانب متوجہ کیا تھا۔

اللہ منت کتنی پیاری لگ رہی ہو ہائے تمہیں دیکھ کے تو میں ایموشنل ہی ہوئے جا رہی ہوں۔"کسی کے بھی بولنے سے پہلے وہ منت کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔اس نے فرضی آنسو صاف کیے تھے۔

تم کیوں ایموشنل ہو رہی ہو۔"اکراش نے پوچھا تھا۔

ایسے ہی منت میں مجھے اپنی ہونے والی اولاد نظر آتی ہے۔"اس نے پیار سے منت کو دیکھا تھا۔

لاحوالاولاقوتہ۔" فائز کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔وہ کیا شروع سے ہی ایسی بے تکی اور فضول باتیں کرتی تھی؟وہ بس سوچ کے رہ گیا۔

راحت تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے میڈیسین وقت پر لیا کرو دیکھو پڑ گئے ناں دورے پھر سے۔" اکراش نے کہا تھا۔

ارے کیا ہے میں تو بس پیار کر رہی تھی اس کو دوست ایک طرح سے اولاد ہی ہوتے ہیں۔" اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ مار کے ناک کھینچ کے سانس اندر کی تھی۔

کھانا کب لگے گا یار۔۔۔" اس کو اب کھانے کی پڑ گئی تھی آگے پیچھے دیکھتی وہ نیچے اتر گئی۔ پیچھے سب بس سر ہلا کر اس پر ہنسنے لگے۔

---

www.novelsclubb.com

آنٹی آپ یہاں اکیلے کیوں بیٹھی ہیں۔" سنی عانیہ بیگم کو اکیلے بیٹھا دیکھ کر ان کی طرف آگیا۔

وہ بس میری بیٹی ادھر ہی تھی کہیں گئی ہے آتی ہو گی تھوڑی دیر میں۔ تم کون ہو بیٹا۔" وہ اسے بتاتیں اس کی طرف جانچتی نظروں سے دیکھنے لگی۔

جی وہ میں دولہے کا چھوٹا بھائی ہوں۔" اس نے تعظیم سے جواب دیا۔

اوہ اچھا۔" انھوں نے اچھا کو لمبا کھینچا۔

تبھی حجاب انھیں دیکھتی اس طرف آئی۔

www.novelsclubb.com

اور سنی بس اسے دیکھ کر رہ گیا۔ وہ ساری محنت جو اس نے پیچھے ہٹنے میں لگائی تھی اسے ضائع ہوتی ہوئی دکھائی دی۔ وہ اسے دیکھتے ہی پھر سے اس کی طرف بڑھنے لگا تھا۔ پل بھر میں جیسے ساری کوششیں ساری ریاضتیں پانی میں ملی تھیں۔

اس کی آنکھوں میں ایک مرتبہ دیکھا تھا اور اب بس اس کا دل یہی کہہ رہا تھا بھاڑ میں جائے سب اب اسے حجاب چاہیے تھی۔ وہ آرہی تھی اور اسے اب جانا تھا وہ اس کا سامنا نہیں کر پاتا تھا۔ وہ وہاں مزید رکنے کی بجائے واپس مڑا تھا۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتے دور جاتی اس کی کمر کو حجاب نے دیکھا تھا۔

آپ کیا بات کر رہی تھیں اس سے؟" حجاب ابھی بھی دیکھ اس کو رہی تھی مگر پوچھ ان سے رہی تھی۔

کچھ نہیں ایسے ہی بہت پیارا بچہ ہے مجھ سے پوچھ رہا تھا اکیلی یوں بیٹھی ہوں۔"

اچھا۔" کہتی وہ بھی ادھر ہی بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کا رشتہ ہو گیا ہے؟"

اماں اللہ کا واسطہ ہے۔" حجاب نے تنگ آ کر کہا تھا۔ وہ ہنس دیں۔

میں تو ایسے ہی پوچھ رہی تھی۔"

تم تو بزی ہی ہو گئی ہو آتی ہی نہیں مجھ سے ملنے۔" اکراش اس کا ہاتھ پکڑے اپنی ناراضگی ظاہر کر رہی تھی۔

ارے آتی تو ہوں بس آج کل زرا اکرم مصروف ہیں ناں تو بس۔"

خوش لگ رہی ہو اپنے گھر۔" وہ اس کا گال نرمی سے چھوتے ہوئے بولی۔

ہاں ناں بہت خوش ہوں مجھے تو کبھی کبھی یقین ہی نہیں آتا میری زندگی میں یہ سب بھی ہو سکتا تھا بہت خوش اور پر سکون ہوں میں۔" وہ دل کھول کر مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

بھائی بہت خیال رکھتے ہیں ناں؟"

بہت۔" وہ کھلکھلائی تھی۔ اکراش نے آنکھوں ہی آنکھوں سے اس کی نظر اتاری تھی۔

اللہ ہمیشہ خوش رکھے ہمیشہ آباد رکھے۔"

آمین اب بس تم بھی اپنے گھر کی ہو جاؤ تو بس۔۔۔"

بس بس یہی بریک لگاؤ مجھے کوئی جلدی ولدی نہیں ہے شادی کی تم خوش ہو یہی کافی ہے میں بعد میں بھی ہو جاؤں گی۔"

اس میں حرج ہی کیا ہے آخر؟"ماہ نور نے نروٹھے انداز میں پوچھا تھا۔

حرج تو کوئی نہیں تم فلحال جاؤ بھائی کے پاس کب سے دور سے دیکھ رہے ہیں میں بھی زرا منت کو دیکھ لوں۔"وہ بات گھماتی وہاں سے فرار ہوئی تھی وہ بھی مسکراتی مکرم کی طرف بڑھی تھی۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں فنکشن اختتام پزیر ہوا تھا۔سب اپنے اپنے گھر چلے گئے تھے اور منت بیاہ کے فائز احمد کے گھر آچکی تھی۔اس گھر میں وہ کئی مرتبہ آئی تھی مگر جو وہ آج محسوس کر رہی تھی وہ اس نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔اسے وہ وقت یاد آیا جب

اسی گھر میں داخل ہوتے اس نے اپنے اور فائز کے نکاح کے بارے میں سنا تھا۔ وہ کیسے اس کے متعلق کچھ بھی خبر ملنے کا انتظار کرتی تھی۔ کیسے انتظار کرتی تھی کہ کبھی تو اس کا سامنا ہو جائے یا صرف اس کی کوئی جھلک ہی مل جائے۔ اور آج یہ وقت تھا کہ وہ بیاہ کر آج اس کے گھر اس کے کمرے میں موجود تھی۔ وہ سوچ کر بس مسکرا دی۔

--

آہاں فار میلیٹیز؟" فائز کی آواز کمرے میں گونجی تھی۔ وہ جو اپنا جوڑا پھیلائے گھونگھٹ اوڑھے بیڈ پر بیٹھی تھی اس کی آواز سن کر اس نے گھونگھٹ کے اندر آنکھیں گھمائی تھیں۔

کیاہو جاتا اگر تھوڑا سا سین ہو جاتا تو۔"خود ہی گھونگھٹ ہاتھ سے پیچھے ہٹائے اس کی طرف دیکھ کر اس نے بولا تھا۔پورا کمرہ پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ہر ایک چیز پھولوں سے سجادی گئی تھی۔کمرے کے وسط میں جہازی سائز بیڈ اس کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل ایک طرف صوفہ اور دوسری طرف واشروم تھی۔اس کا کمرہ اچھا خاصہ بڑا تھا مگر بہت کم چیزیں رکھی تھیں۔وہ بہت جلد اس کمرے کو اپنے مطابق سیٹ کرے گی یہ سوچ وہیں بیٹھے بیٹھے اس کے دماغ میں آئی تھی۔

کر لیتے ہیں سین مگر دیکھ لو بیچ راستے میں ہنسی نکل آئے گی۔"

رہنے ہی دو تم تمہیں تو قدر ہی نہیں اتنی پیاری اور خوبصورت بیوی کی۔"

ہیں میری کوئی اور بھی بیوی ہے کیا؟"اس نے انجان بنتے ہوئے حیرانگی سے پوچھا۔

میں اپنی بات کر رہی ہوں۔"

پھر تو یہ لوازمات ہٹانے پڑیں گے۔"اس نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا۔

دیکھو مجھے غصہ مت چڑھاؤ اب اچھا لگے گا یہ خبر آئے گی اسلام آباد میں ایک خوبصورت لڑکی نے پہلی رات ہی اپنے بدھے شوہر کو قتل کر ڈالا۔"

اسلام آباد سے یاد آیا تیار رہنا ایک دو دنوں میں کراچی کیلئے نکلنا ہے۔"اس کی بات کو اگنور کر کے کہتا وہ خود ہی بیڈ پر ٹک گیا اس کی بیگم نے تو زحمت کرنی نہیں تھی جو اس سے بیٹھنے کو بول دیتی۔

تمہارا کام یہاں مکمل ہو گیا؟"

ہاں میرا ہو گیا ہے جو مجھے دیا گیا تھا مگر کام ادھورا ہے ابھی بھی وہ کرنے کوئی اور آئے گا۔"

کون آئے گا وہ سر شہریار؟ کیا وہ بھی۔۔"وہ ابھی بول ہی رہی تھی جب اس نے بات کاٹی۔

میں پہلے بتا دوں یہی ہنی مون ہو گا ہمارا دوبارہ فرمائش نہ سنوں میں کوئی۔"

یہ کیا بات ہوئی بھلا۔"اس نے منہ پھیلایا تھا۔

یہ بس وہی بات ہوئی خیر چھوڑو۔اس کام کے متعلق تواب آنا نہیں ہو گا بس چھٹی ہی آیا کروں گا۔اس کے کام کے متعلق آیا بھی تو صرف تب ہی جب کوئی ایمر جنسی ہوئی اور تم بس یونی میں کسی کے ساتھ زیادہ فری مت ہونا۔"

کیا میں تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتی؟"

نہیں میں بلاوجہ کا سر درد نہیں پال سکتا۔"

فائز۔۔۔۔"اس نے زور دیا تھا۔

منت پڑھائی پہ دھیان دو فلحال وہ مکمل ہو گئی تو ساتھ رکھ لوں گا ناں اور ویسے بھی یہاں سب ہوں گے سب کے ساتھ آسانی سے رہ لو گی تم۔"

میں نے سب کے ساتھ شادی نہیں کی تمہارے ساتھ کی ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہاں لگ گیا ہے پتا میں نے ہی شیر کے غار میں ہاتھ دیا ہے میں سنبھال بھی لوں گا مگر سمجھو بات کی نوعیت کو۔"

میں نہیں سمجھوں گی کچھ بس مجھے ساتھ لے کے جاؤ جدھر جانا ہے۔"

تاریخ گواہ ہے کم عقل عورتوں کی زبان ہمیشہ لمبی اور خوبصورتی ہمیشہ کم ہی ہوتی ہے۔"

ہائے اللہ پھر کیا میں نے عورت سے شادی کر لی؟؟؟ ہائے؟؟"منت نے پورے ڈرامائی انداز میں ہاتھ سر پہ مارے تھے۔ وہ اسی کی بات اسی پہ گرا رہی تھی۔ فائز بس دیکھ کے رہ گیا اس کو۔ اسی کی بیوی تھی اسے کیسے آگے نکلنے دیتی۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن جب پڑھائی مکمل ہو گی تو تم مجھے اپنے ساتھ رکھو گے اچھا۔"

اس نے اس مرتبہ پیار سے پوچھا تو فائز نے سر ہلا دیا۔ پھر ہاتھ بڑھا کر اس کے ماتھے پہ آئے بے بی ہیر اس نے پیچھے ہٹائے تھے۔

پیاری لگ رہی تھیں آج۔"اٹھ کر واش روم جاتا وہ بغیر مڑے بولا تھا۔

منت مسکرا دی۔پھر اس نے ہاتھ ماتھے پر پھیر کر اس کا لمس محسوس کرنا چاہا۔

باہر ہوتے ہو گے تم آفیسر میرے آگے بس تم میرے شوہر ہو۔وہ شوہر جو سسرال کی عورتوں کے مطابق اپنی بیوی کے نیچے لگا ہوتا ہے۔

وہ یہ بات بس سوچ ہی سکتی تھی۔۔۔

---

www.novelsclubb.com

آج اس نے محبت پر فاتحہ پڑھ لی تھی۔آج اس کے بہتے آنسو اس کی محبت کو بھی بہا کر لے جا رہے تھے۔

اسے نہ افسوس ہو رہا تھا نہ محبت کے چھن جانے کا غم۔

اسے بس اذیت ہو رہی تھی اور بہت ہو رہی تھی۔ جیسے دل ابھی پھٹنے کو ہو۔اس کا دل کیا وہ چیخ چیخ کر روئے اور اتنا روئے کے اس کی آواز بند ہو جائے۔ مگر وہ اس وقت منہ تکیے میں دیے اپنی سسکیاں دبا رہی تھی۔

اور یہ آخری مرتبہ تھا جب حجاب فاطمہ نے فائز احمد کیلئے آنسو بہائے تھے۔

وہ اس محبت کو دل سے نکال تو نہیں سکتی تھی مگر اب یہ مزید بڑھ بھی نہیں سکتی تھی۔ جدھر بھی تھا جو بھی تھا جتنا تھا اب یہ یہاں رک چکا تھا اب اختتام آچکا تھا۔

فل سٹاپ لگ چکا تھا۔

محبت پہ فل اسٹاپ ؟؟ہاہاہا؟؟؟

www.novelsclubb.com

شادی کے بعد کے دن تو بس یہاں وہاں دعوت کھانے میں نکل گئے تھے۔اس کی چھٹیاں بھی کم ہی رہتی تھیں۔ مگر یہ دن بہت خوشگوار گزر رہے تھے۔یہ زندگی کا کوئی الگ ہی باب کھلا تھا جو نیا ہونے کے ساتھ ساتھ مزیدار بھی تھا۔

پیکنگ ہو گئی سب ؟"وہ باہر سے آیا تھا اب سیدھا اس سے پوچھ رہا تھا خود وہ تیار کھڑا تھا۔ہر جگہ سے فارغ ہو جانے کے بعد کراچی جانے کی باری آئی تھی اور آج ان کی فلائیٹ تھی۔

ہاں سب کچھ رات کو ہی پیک کر کے رکھ دیا تھا اب بس میری ہی تیاری باقی ہے۔" وہ شیشے کے آگے کھڑی تیار ہوتے ہوئے بولی۔ہلکے گلابی رنگ کا سوٹ پہنے دوپٹہ کندھے پہ گرائے بال کھولے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔روپ چڑھ کر اس پہ آیا تھا۔

مطلب دو تین دن اور انتظار کرنا پڑے گا۔"

www.novelsclubb.com

اب ایسی بھی بات نہیں ہے تمہاری بیوی قدرتی حسن رکھتی ہے۔" وہ اترا کے بولی تھی۔

وہ کیا کہتی ہے نورے اللہ خوشیاں دے خوش فہمیاں نہ دے۔"

ہو نہہ انسان کو ناں حقیقت پسند ہونا چاہیے اب کسی کی بیوی خوبصورت ہو تو اسے مان لینا چاہیے نہ کہ احساس محرومی کا شکار ہو جانا چاہیے۔" ہلکا سا لپ گلوز ہونٹوں پر لگاتے ہوئے شیشے میں اس کو دیکھتے ہوئے بولی۔

منت کسی دن تم انہی خوش فہمیوں تلے دب جاؤ گی۔" بغیر کوئی اثر لیتے ہوئے اس نے بڑا ٹھنڈا سا جواب دیا تھا منت چڑی بہت مگر ضبط کر گئی۔ شروع شروع کے دن تھے شادی کے بعد کے وہ بس آئیڈیل کپل کی طرح گزارنا چاہتی تھی جو کہ ان کے ہاں ناممکن تھا مگر وہ پھر بھی اپنی کوشش جاری رکھ رہی تھی۔

چلو میں ریڈی ہوں۔" گھوم کر اس نے آنکھ پٹپٹا کر بولا۔ فائز بیگ پکڑ کر گھسیٹنے لگا جب اس نے گلا کھنکھارا۔ فائز نے سوالیہ نظریں اٹھائیں۔

تعریف نہیں کرو گے؟" اس نے وہیں کھڑے پوچھا۔

اس دن کی تھی ناں بس وہی یاد کر کر خوش ہوتی رہو اب چلو دیر ہو رہی ہے سب سے مل کو نکلنا ہے ہمیں۔" اس کی امیدوں پر پانی پھیرتے وہ کمرے سے باہر نکلا تھا پیچھے وہ بس پیر پٹخ پٹخ کر باہر نکلی تھی۔

سب سے مل لینے کے بعد مکرم آیا تھا ان کو ائیر پورٹ تک چھوڑنے کے لیے۔ انھیں ڈراپ کرتا وہ واپس چلا گیا اسے ڈیوٹی پر جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

کراچی پہنچ کر وہ گاڑی میں بیٹھے تھے انھوں نے کسی ہوٹل میں رکنا تھا۔ ہوٹل میں چیک ان وغیرہ کروا کر تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد وہ اسے وہاں لے آیا جس جگہ وہ رہتا تھا۔

جام شیریں کے پاس۔

فائز بتاتو دو آخر کس سے ملنے جا رہے ہیں۔" وہ مسلسل اس سے پوچھے جا رہی تھی۔

تمہارا ہی تجسس ختم کرنے کے لیے لے جا رہا ہوں تھوڑا انتظار کر لو پتا لگ جائے گا۔ چلو اترو پہنچ گئے ہیں۔"

ہم نے یہاں اس گھر جانا ہے۔" وہ اسی سفید گیٹ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔ فائز نے کتنے عرصے بعد دیکھا تھا وہ گھر۔ کچھ لمحے اس گیٹ کو دیکھنے کے بعد اس نے سر ہلایا تھا اور آگے بڑھ کر دستک دی تھی۔ اور ان کو جیسے اس دستک کا ہی انتظار تھا بنا کسی دیری کے دروازے کھلا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارے ماشاءاللہ منت بیٹا آئی ہے کتنی پیاری ہے۔"بی اماں نے دیکھتے ساتھ ہی اس کے گال چومے تھے سر پر ہاتھ پھیرتیں وہ اسے اندر لے گئیں جب کے فائز منہ کھولے دیکھتا رہا انھوں نے اس کی طرف دیکھا تک نہیں تھا۔مگر بابا اس سے آگے بڑھ کر ملے تھے وہ ان سے ملتا اندر آیا۔

وہی چھوٹا سا مگر پُر سکون گھر۔فائز نے گہری سانس کھینچی تھی۔منت بس حیرانگی سے آگے پیچھے دیکھ رہی تھی وہ اس کو جانتی تھیں۔

اماں میں بھی ہوں ادھر مجھ سے بھی مل لیں۔"کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بھی جب بی اماں کا دھیان اس کی طرف نہ بٹا تو مجبوراً اس کو بولنا پڑا۔بی اماں اٹھیں اس کے سر پر پیار کیا اور واپس منت کے پاس جا کر بیٹھ گئیں فائز سر ہلا کر رہ گیا۔

بہت مبارک ہو تم دونوں کو شادی کی۔" بابا شفقت سے ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولے تھے۔منت مسکرا دی۔بی اماں کیچن کی طرف بڑھی تھیں ان کے کھانے کیلئے کچھ لینے گئی تھیں۔فائز بابا کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گیا تھا جب

www.novelsclubb.com

کہ منت گھر کا معائنہ کرنے لگی۔اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ گھر کو دیکھنے لگی۔فائز کی ایک نظر اس پر اور ایک بات کرتے بابا پر تھی۔

تھوڑی ہی دیر میں اذان کی آواز آئی انھیں نماز پڑھنے جانا تھا بابا اٹھے تھے۔فائز نے بھی ان کے ساتھ مسجد جانے کا ارادہ کیا۔وہ دونوں گھر سے باہر چلے گئے تو منت کیچن کی جانب آگئی۔

کیا ہوا بیٹا کچھ چاہیے تھا۔"انھوں نے اس کی طرف پیار سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔ وہ کیچن بھی چھوٹا سا ہی تھا مگر بہت نفاست سے سجایا گیا تھا۔ہر شیلف پہ کپڑا اچھا ہوا تھا اور برتن سجا کر لگائے گئے تھے۔

نہیں بس ایسے ہی فائز اور بابا نماز پڑھنے چلے گئے تو میں آپ کے پاس آگئی سوچا مدد کروادوں۔"

نہیں کوئی ضرورت نہیں باہر جا کر بیٹھو ادھر بہت گرمی ہے۔"

پھر آپ بھی باہر آئیں ناں میں اکیلے بور ہو جاؤں گی۔"

ارے بس تھوڑا سا کام رہتا ہے پھر وہ دونوں جائیں گے تو کھانا لگا دیں گے۔"

اچھا پھر میں بھی کرواتی ہوں ناں جلدی جلدی کام ہو جائے گا پھر ہم ان کے آنے تک بیٹھ کر ڈھیر ساری باتیں کریں گے۔"وہ مسکرا کر کہتی اپنا دوپٹہ کمر کے گرد باندھ چکی تھی پھر بی اماں کے ساتھ مل کر کام کروانے لگی۔

کیا بنا رہی ہیں؟"منت نے پوچھا۔

بریانی بنا رہی ہوں ساتھ یہ میٹھا اور سلاد اور رائتہ۔"

واہ کیچن اتنی صاف رکھی ہے لگ ہی نہیں رہا ابھی کچھ تیار ہوا ہے۔"اس نے آگے پیچھے نظر گھماتے کہا۔

www.novelsclubb.com

میری امی کہتی تھیں اپنی کیچن کو ایسے صاف رکھو کے معلوم ہی نہ ہو کہ کبھی یہاں کچھ بنا بھی ہے۔"

ہمم۔"منت سن کر سر ہلاتی کام کروانے لگی۔اسے ماہ نور یاد آئی جو کچھ بناتے ہوئے کیچن اوپر سے نیچے کر دیتی تھی۔

کام کہاں تک پہنچا؟"نماز پڑھنے کے بعد وہ لوگ واپس آرہے تھے جب بابا نے اس سے پوچھا۔

کام رہتا ہے ابھی بس مجھے کوئی اور کام سونپ دیا گیا ہے اس لیے یہاں ہوں میری جگہ کسی اور کو تعینات کر دیا گیا ہے۔آپ بتائیں کب تک شفٹ ہو رہے ہیں یہاں سے۔"

www.novelsclubb.com

بس جب تک آرڈرز آتے ہم بھی بس اسی وقت کا انتظار کر رہے ہیں پھر ہم بھی نکل جائیں گے۔"

مطلب یہ ہماری آخری ملاقات ہے؟"اس نے دکھ بھرے انداز میں پوچھا تھا جواباً وہ بس چپ رہے۔ پھر یونہی چلتے چلتے وہ رک گئے۔ فائز نے ان کی جانب نظر اٹھائی۔

کبھی قدرت نے چاہا اور اتفاقاً ملنا ہو گیا تو مل لینا۔" آنکھوں میں درد صاف دکھائی دے رہا تھا فائز بس سر ہلا کر رہ گیا۔

بی اماں کو سنبھال لیں گے؟"اس نے زخمی مسکراہٹ سے پوچھا تھا۔

ہاں ہر بار سنبھال ہی لیتا ہوں کچھ نہ کچھ کر کے مگر شاید اس مرتبہ تھوڑا مشکل ہو تم سے بہت قریب ہو گئی تھی وہ اور شاید میں بھی۔" آخری جملہ انھوں نے قدرے آہستہ بولا تھا مگر فائز نے سن لیا تھا۔ چلتے چلتے وہ گھر تک پہنچ گئے تھے۔

دروازے کھولا تو سامنے منت بی اماں کے ساتھ ہنستے ہنستے برتن لگوا رہی تھی۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ ان کے بہت قریب ہو گئی تھی۔فائز اور بابا نے ایک دوسرے کی جانب چور نگاہوں سے دیکھا تھا پھر ان کی طرف بڑھ گئے۔

ارے آئیں جلدی سے ہاتھ دھو کر کھانا کھالیں نہیں تو ٹھنڈا ہو جائے گا۔"بی اماں ایک نظر ٹیبل پر دیکھتیں ان سے بولی تھیں۔

یہ لیں بابا۔"منت نے ٹرے ان کی جانب بڑھا کر کہا تو وہ مسکرا دیے۔

جیتی رہو ہمیشہ۔"پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے انھوں نے کہا۔ٹیبل کے گرد چار کرسیاں لگی تھیں جن پہ وہ لوگ بیٹھے تھے۔

پھر تھوڑی ہی دیر میں وہ لوگ کھانا کھا چکے تھے۔منت بی اماں کے ساتھ مل کر برتن دھلوا رہی تھی۔تھوڑی دیر بات چیت کرنے کے بعد فائز اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

رات کا اندھیرا بڑھنے لگا تھا۔انھیں اب واپس جانا تھا۔

ٹھیک ہے بابا اب اجازت دیں۔" فائز نے ان سے کہا۔

ایسے کیسے کم از کم ایک رات تو رکو یہاں کتنے عرصے بعد آئے ہو میں ایسے نہیں جانے دوں گی میں پہلے بتا دوں۔" انھوں نے منت کو اپنے ساتھ کس کے لگایا تھا۔

اماں سمجھیں جانا ضروری ہے آپ کو پتا ہے مسئلہ ہو جائے گا اور ابھی ہم کچھ دن ہیں یہاں پر میں پوری کوشش کروں گا جلد ہی ملنے آؤں گا۔" اس نے نظریں چراتے ہوئے کہا تھا جب کہ منت کی سوئی اسی بات پر اٹک گئی تھی کہ مسئلہ کیوں ہو گا یہاں رکنے پر۔

نہیں پھر بھی تم جاتے ہو تو جاؤ لیکن میں اسے نہیں جانے دوں گی۔" انھوں نے منت کو مزید اپنے ساتھ لگایا تھا۔

www.novelsclubb.com

اماں دیکھیں سمجھنے کی کوشش کریں اب نہیں رک سکتا ناں میں یہاں اور اسے بھی تو آگے پیچھے گھمانا ہے ناں ورنہ اس نے سر کھا لینا ہے میرا۔"

بعد یں گھوم لینا آج بس یہاں رک جاؤ اور اتنی پیاری بچی ہے میری نہیں کھائے گی تمہارا سر۔"

اماں ابھی جانے دیں ہم صبح پھر آجائیں گے اور پھر میں یہیں رہوں گی پورا دن ابھی ان کو کام ہے تھوڑا اور مجھے بھی اپنی ایک دوست سے ملنے جانا ہے۔میں کل صبح صبح ہی آجاؤں گی آپ کو پتا بھی نہیں چلے گا۔"منت کے کہنے پر وہ زرا رضامند ہوئیں۔

ٹھیک ہے اپنی بچی کی ہی بات مان لیں۔مگر مل تو لیں مجھ سے۔"وہ کچھ اس انداز سے بولا کہ ان کو شک ہو گیا۔وہ جھٹکے سے رکی تھیں۔بس منہ کھولے ضبط سے آنسو روکنے لگیں۔مگر اس مرتبہ وہ کچھ نہ بولیں۔بول بھی لیتیں تو فائدہ نہیں تھا انھوں نے بس منت کو پیار کیا اور ایک سائیڈ پہ جا کے کھڑی ہو گئیں۔فائز بس دیکھ کر رہ گیا۔

منت تم گاڑی میں چل کر بیٹھو میں بس آیا."

www.novelsclubb.com

اس کے جانے کے بعد وہ ان کی طرف آیا تھا۔پہلے تو وہ منہ پھیرے کھڑی رہیں پھر انھوں نے اس کو اپنے ساتھ لگایا تھا اور بس آنسوں تھے کے بے آواز بہے جا رہے تھے۔نہ وہ کچھ بولیں نہ فائز۔

اندازہ دونوں کو ہو گیا تھا کہ اب جیسے ملاقات ناممکن تھی بس جو تھا ابھی تھا۔

دل ہلکا کر لینے کے بعد بس وہ آخری دفعہ اس نے ان کی طرف الوداعیہ مسکراہٹ اچھالی اور گاڑی کی جانب چل دیا۔ بابا باہر تک آئے تھے اماں نہیں آئی تھیں۔وہ سمجھ سکتا تھا بس وہ آکر گاڑی میں بیٹھ گیا۔گاڑی کے ٹائر گھومے تھے دوبارہ کبھی نہ اس جانب آنے کے لیے۔

اس نے گردن باہر نکال کر ہاتھ ہلایا تھا منت بھی جھانکی تھی۔اسے نظر آگیا تھا کیسے بی اماں دروازے کی اوٹ سے جھانک رہی تھیں۔بس آخری مسکراہٹ کے بعد وہ اندر ہوا اور گاڑی دوڑاتا آگے لے گیا۔

پیچھے وہ مصحب کی گاڑی تب تک دیکھتے رہے تھے جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہ ہو گئی۔

اچھا تو تم ان کے ساتھ رہتے تھے۔"

جی بالکل اور تم پتا نہیں کن جام شیریں کے چکروں میں پڑی ہوئی تھی۔"وہ گاڑی چلاتا اس پہ طنز کر رہا تھا۔

اچھا ناں مجھے کیا پتا تھا۔"وہ تھوڑی شرمندہ ہوئی۔"کل ناں مجھے تھوڑے جلدی وہاں لے کے جانا میں نے وعدہ کیا تھا ان سے۔"

اب ہم وہاں نہیں جائیں گے۔"کچھ لمحے کے توقف کے بعد وہ بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

کیوں؟"اس نے بے ساختہ پوچھا تھا۔

بس یہ ہماری آخری ملاقات تھی میں تمہیں ان سے ملوانا چاہتا تھا بس اس لیے یہاں آیا۔"

کیا مطلب کیوں آخری ملاقات تھی کیوں نہیں مل سکتے۔"اس کی سمجھ میں بات نہیں بیٹھ رہی تھی۔

کچھ دیر وہ خاموش رہا پھر کہیں جگہ خالی دیکھ کر اس نے گاڑی سائیڈ پہ پارک کی۔ ہاتھ ابھی تک اسٹیئرنگ پر جمائے ہوئے تھے۔

"بابا آرمی آفیسر تھے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی وہ چاہتے تھے کسی طریقے سے آرمی کے ساتھ جڑے رہیں۔ایک طرح سے آئی ایس آئی کے ساتھ جڑ گئے۔کام کی نوعیت وہ نہیں جانتے بس اتنا معلوم ہوتا تھا ان کو کہ کون کتنے عرصے تک ان کے ساتھ رہے گا۔فیک فیملیز بنانی پڑتی ہیں یہاں اکثر کیسیز میں تاکہ اگر کوئی ہمارے

بارے میں جاننے کی کوشش کرے تو ہماری اصل فیملی محفوظ رہے۔بس بابا کے پاس نا جانے کتنے میرے جیسے لڑکے آ کے ٹھہرے ہوں گے۔ جگہ تبدیل ہوتی رہی ہوں گی۔میں بھی بس کچھ عرصہ رہا اور میرا کام مکمل ہو گیا۔وہ بھی یہاں سے شفٹ کر جائیں گے اور میری بھی اب ان سے ملاقات نہیں ہو گی۔اوپر سے آرڈرز آتے ہیں کون کتنے عرصے تک رہے گا مشن جب تک چلتا رہتا ہے بس تب تک ہی رکنا پڑتا ہے مجھے آرڈرز آئے اوپر سے اس لیے فوراً عمل بھی کرنا پڑا۔دوبارہ ملنے کی اجازت نہیں ہوتی یہاں لیکن ہاں اتفاقاً مل جائے تو الگ بات لیکن یہ بھی ایک طرح سے ناممکن ہی ہوتا ہے۔بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ راستے ٹکرا جائیں کیونکہ وہ کہیں اور چلے جائیں گے اور میں کہیں اور بس اتنا سا وقت تھا میں ان کے ساتھ رہا کچھ عرصے کی فیملی تھی جواب ٹوٹ گئی۔"اس نے اب تک منت سے نظریں نہیں ملائی تھیں۔

مطلب اب میں اماں سے نہیں مل پاؤں گی؟"اس نے حیرانگی سے پوچھا تھا۔

نہیں۔"

کبھی نہیں؟"

کبھی نہیں۔"

لیکن میں نے تو وعدہ کیا تھا ان سے اور تم نے بھی تو ان سے بولا تھا۔"

ہاں بولا تھا لیکن بابا سمجھا دیں گے ان کو اور وہ خود بھی سمجھدار ہیں سمجھ جائیں گی یہ ان کے لیے کوئی نئی بات نہیں ہے۔"

لیکن وہ مجھے بہت اچھی لگی تھیں مجھے ان کے ساتھ ابھی اور وقت گزارنا تھا۔"اس نے دکھ سے کہا فائز کچھ نہ بولا۔

www.novelsclubb.com

کیا یہ وہی کیس ہے جس کی وجہ سے تم یونی میں آئے تھے؟"

تمہیں بھی نہ بھرتی کروادوں میں؟ سوال کم کیا کرو۔"

کیا ہے۔۔اگر بتادو گے تو کیا چلا جائے گا۔"

کچھ نہیں ابھی چلو آرام کرنے۔"اور گاڑی اسٹارٹ کردی۔

آرام کیوں بھئی اماں سے تم نے کہا تھا گھمانے لے جاؤں گا اس کو اب لے کے چلو۔"

ہاں تو لے جاؤں گا ناں پر ابھی نہیں کل آج آرام کرنے دو۔"

چھٹی کتنی ہے تمہاری؟"ایک دم اس کے دماغ میں یہ خیال آیا۔

کافی ہے فکر مت کرو۔"

بتادو ناں فائز۔"وہ زور دے رہی تھی۔

تم اس بات کی ٹینشن کیوں لیتی ہو ابھی جو وقت ہے اس کا لطف لو باقی سب کچھ دماغ سے نکال دو۔"منت بس منہ پھیر کے بیٹھ گئی وہ اسے کبھی کچھ نہیں بتاتا تھا۔فائز کو ہنسی آئی وہ ناراض ایسے ہوتی تھی جیسے وہ ابھی منا لے گا اسے۔

www.novelsclubb.com

۔۔

چار سال بعد

زندگی کیسے اتنے جلدی گزر رہی تھی کچھ پتا نہیں چل رہا تھا مگر ہاں جیسی بھی گزر رہی تھی مزہ آرہا تھا۔خوش، پُر سکون، آرام دہ۔

بھائی پکڑیں اس کو کب سے بھاگ کر تنگ کر دیا ہے اس نے مجھے۔"منت کب سے اس تین سالہ بچے کے پیچھے بھاگ رہی تھی جس نے اس کے ناک میں دم کرر کھا تھا۔مکرم نے اس کو اوپر اٹھایا جو بھاگتے ہوئے سیدھا اس کی ٹانگوں سے لپٹا تھا۔

کیسا ہے میرا پیارا شیر۔"اس کے گال پر پیار کرتے ہوئے مکرم نے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اور جواباً اُس نے بس سر کو جھٹکا دے کر بال پیچھے کیے تھے جو اس کے ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔

قریب آکر منت نے اس کو واپس لیا تھا جواب شرافت سے اپنی ماں کے پاس آگیا تھا۔

پہلے تو آپ اپنی بیوی کو گھر بلائیں بھئی میں اپنے میکے کیا آئی وہ اپنی بیٹی میرے حوالے کر کے اپنے میکے چلی گئی۔اتنی مشکل سے سلایا ہے میں نے زہرا کو اور وہ ابھی سوئی ہی تھی کہ وردان اٹھ گیا۔دو دن جو سکون سے رہنے دیں مجھے یہاں ترس گئی ہوں میں سکون کی نیند کو۔" مکرم اس کی روداد سنتے ہنس پڑا۔

ہاں نور بتا تو رہی تھی کہ جاؤں گی لیکن زہرا کو کیوں چھوڑ کر گئی ہے یہاں۔"

صوفے پر سوتی ڈھائی سال کی خوبصورت سی پری کے بھرے بھرے گال چومتا وہ بولا۔

اکراش کے رشتے کے معاملے میں شاید کوئی آرہے تھے بس وہیں بزی تھی کہہ رہی تھی جلدی آؤں گی یہ وہاں تنگ کرتی سو نہیں لے کر گئی۔" وہ اسے تفصیل بتاتی وردان کو تھامنے میں لگی تھی جو بار بار اترنے کی سعی کر رہا تھا۔ مکرم سر ہلاتا فریش ہونے کیلئے روم میں چلا گیا۔

ساتھ ہی منت کے فون میں کال آئی تھی جو کہ راحت کی کال تھی۔

ویڈیو کال اٹینڈ کرتے ہی اس نے پہلی فرصت میں وردان کا پوچھا تھا وہ جو راحت کی آواز سنتے ہی فون کی طرف دوڑا تھا۔

کیسا ہے خالہ کی جان۔" وہ بھرپور پیار سے اس سے پوچھ رہی تھی۔ منت سکون سے زہرا کے پاس بیٹھ گئی کیونکہ اب اسے معلوم تھا راحت سے بات کرتے وہ کم ہی اچھلتا تھا بس اسی سے بات کرتا رہتا تھا۔

راحت بھی اب اپنی شادی بعد شائق کے ساتھ ہی اٹلی شفٹ ہو گئی تھی۔اس عرصے میں ہی اس کی بھی شادی ہو گئی تھی۔کہنے کو دور تھی مگر ہر دوسرے دن وہ کال کر کے اور کسی سے نہ سہی وردان سے ضرور بات کرتی تھی اس کا نام بھی اسی نے رکھا تھا۔وہ اسے روحی خالہ کہتا تھا۔وردان اگر کسی کی سنتا تھا تو وہ اس کی روحی خالہ ہی تھی۔راحت اسے بالکل اپنی طرح بنا رہی تھی۔شرارتی۔

منت زہرا کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی اب بس ماہ نور کا انتظار کر رہی تھی جو کہ ناجانے کب آتی۔

www.novelsclubb.com

شکر واپس تو آئیں آپ۔"منت ماہ نور کو دیکھتے جیسے سکون میں آئی تھی کیونکہ زہرا نیند سے اٹھ چکی تھی اور اب رو رو کر پورے گھر کو سر پہ اٹھایا ہوا تھا منت اس کو اٹھا کر ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی جبکہ وردان زمین پر بیٹھے آئمنتہ کے ساتھ کھیل رہا تھا۔

ماہ نور نے تیزی سے آگے بڑھ کر اس کو اپنے ساتھ لگایا تھا اور وہ جیسے اس کا لمس پاتے ہی چپ ہو گئی تھی منت بس سر پکڑ کر صوفے پہ گر گئی تھی۔

کیا بنا اکراش کا؟"

میڈم کو کوئی پسند آئے تو کچھ بنے ناں ابھی بھی صرف اسی بات کا غصہ کر رہی تھی کہ زہرا کو ساتھ کیوں نہیں لائی۔میں اس کو اسی لیے نہیں لے کے گئی تھی کہ وہ بس اسی کے ساتھ لگی رہتی ہے اور یہ بھی تو اس سے کتنی مانوس ہے اس کے پاس جا کے تو ماں کے پاس بھی نہیں آتی میں چاہتی تھی وہ بس اس رشتے پہ فوکس کرے مگر نہیں جی میڈم کوئی کام سیدھا ہونے دیں گی۔"منت ہنس دی۔

ارے رہنے دو ابھی کون سا عمر نکل ہی گئی ہے اس کی۔"

تم بھی تو اسی کی عمر کی ہو ماشاءاللہ تین سال کا بیٹا ہے راحت کو دیکھو وہ بھی اپنے گھر والی ہو گئی ہے ایک یہ ہے اور حجاب ہے اور حجاب کا تو چلو سمجھ بھی آتا ہے اس کو کیا مسئلہ ہے کیوں نہیں کر لیتی۔"

ماہ نور زہرا کہ منہ میں فیڈر دیے بازو کو مسلسل ہلا رہی تھی تا کہ وہ دوبارہ نہ رونا شروع کر دے۔

میری تو تم بات ہی مت کرو۔"منت کو اپنا وقت یاد آیا کیسے آنن فانن اس کی شادی ہوئی تھی وہ بھی بلیک میلنگ کی بنیاد پر۔

میرے سر میں درد ہو رہا ہے ہلکا ہلکا رات تک اس درد نے جان لے لینی ہے میری۔"ماہ نور ایک ہاتھ سے سر کو دباتے ہوئے بولی۔

ذرائع کے مطابق معلوم ہوا ہے کہ جن کا سر جتنا خالی ہوتا ہے ان کو اتنا ہی درد ہوتا ہے۔"آمنہ نے نوالہ پیش کرنا ضروری سمجھا۔

اس لحاظ سے تو تمہارا پھٹ ہی جانا چاہیے۔"

بچی میرے ساتھ رہ رہ کر پوائنٹ مارنا سیکھ گئی ہے واہ آئی ایم پراوڈ آف مائی سیلف۔"اس نے فخریہ کالر جھاڑے۔ان دونوں نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا۔

اچھا جاؤ کمرے میں آرام کر لو اسے مجھے دے دو میں دیکھ لیتی ہوں۔"منت نے اسے کہا۔

نہیں اس کے بابا بس باہر تک ہی گئے ہیں آتے ہی ہوں گے بس ان کو دیکھ کر تو فورا سیدھی ہو جائے گی میں لے جاتی ہوں روم میں تم بس کافی بھجوا دو۔" کہتی وہ کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

مکرم جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا سامنے کا منظر دیکھ کر مسکرا دیا۔ماہ نور بیڈ پر لیٹی تھی اور زہرا اس کو ہر دوسرے سیکنڈ بعد پھونک مار رہی تھی۔وہ اکثر دیکھتی تھی اپنے بابا کو جب وہ اسے دم کرتا تھا۔کیونکہ اس کے سر میں اکثر اوقات درد رہتا تھا۔زہرا بالکل اپنی ماں کی کاپی تھی وہی اس کی نیلی آنکھیں پتلی ناک وہ ہو بہو اپنی ماں کی کاپی تھی۔بس اس کے بال گھنگریالے نہیں تھے۔

وہ اس کے قریب بیٹھ کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھنے لگا۔اس کا لمس محسوس کرتے ہی ماہ نور نے کھولی تھیں۔اور پھر بند کر دیں۔اور وہ کچھ پڑھ ایک پھونک اسے مارتا اور ایک زہرا کو۔اور زہرا آگے پھونک فارورڈ کرتی تھی۔جو کہ پھونک کم اور تھوک زیادہ ہوتی تھی۔خود پہ پھونک محسوس کرتی وہ ہنس دیتی تھی اسے یہ کچھ انوکھا لگتا تھا جو اسے مزہ دیتا تھا اور بس اس کی کھلکھلاہٹ سن کر ہی ماہ نور کو آرام آنے لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

سنی کے دماغ میں جو اتنے عرصے سے ایک چیز چل رہی تھی وہ تھی حجاب۔اس کا خیال تو اس کے دماغ سے خیر کم نہیں ہوا تھا بلکہ مزید بڑھ گیا تھا۔

اب جب کہ اس کی یونی مکمل ہو چکی تھی اور حجاب کی بھی ہو چکی تھی تو اسے یہ وقت بہتر لگا۔خود وہ اپنے بابا کے بزنس میں ہاتھ بٹا رہا تھا جو کہ اچھا خاصہ چل رہا تھا تو اس بات کی اسے کوئی ٹنشن نہیں تھی۔اسے بس فکر تھی کہ حجاب مانے گی یا نہیں۔انکار کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا مگر وہ وجہ جانتا تھا۔اتنا عرصہ خود کو روکے رہنے کی وجہ تھی درست وقت کا انتظار کرنا جو شاید اب آچکا تھا۔

اس نے فائز کو کال ملائی تھی اس معاملے میں مدد کرنے کیلیئے۔

تو تم اب کیا چاہتے ہو؟"ساری بات سننے کے بعد فائز نے اس سے اس کی مرضی پوچھی تھی۔

یہی کہ جیسے میں نے آپ کی مدد کی تھی آپ بھی میری کریں۔"اس نے اپنا احسان یاد دلایا جب اس نے اس کی منت سے بات کروائی تھی۔

تم نے کون سی مدد کروائی تھی وہ تو پہلے سے میرے نکاح میں تھی۔"فائز نے اس کی درستگی کی تھی۔

جو بھی تھا بات تو کروائی تھی ناں اب آپ بھی کچھ کریں۔"

اچھا میں منت سے بات کرتا ہوں وہ بات چلائے گی آگے۔"

www.novelsclubb.com

جی میں بھی یہی چاہتا ہوں۔"

جی میں سمجھ گیا،اور کوئی حکم؟"

لڑکی کی رضامندی ہونی چاہیے۔"اس نے زور دیا۔

بالکل ہو گی تمہیں کیوں انکار کرے گی وہ بھلا۔"

پتا نہیں مگر بھابی سے کہیے گا منا کر ہی آئیں۔"

چلو کہہ دوں گا ہو سکتا ہے کچھ دنوں تک میں بھی چکر لگاؤں ماما بابا کو میں منالوں گا اس کو منت اور تم تو ہو ہی راضی پھر تمہیں بھی ٹھکانے لگاتے ہیں تا کہ تمہاری خارش بھی کم ہو۔"

پلیززز جلدی۔"اس کے انداز پہ فائز کی ہنسی چھوٹی تھی۔

www.novelsclubb.com

--

جاری ہے۔